رشک کہتا ہے کہ اُسکا غیر سے اخلاص حیف | عقل کہتی ہے کہ وہ بے مہر کسکا آشنا

یعنے وہ غیر کا بھی آشنا نہین ہے - اخلاص - دلی محبت -

ہین اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی کہ ہے | عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا

مصرع اول مین جو اور ہے وہ عطف لازم ہے - اور مصرع ثانی مین جو اور ہے وہ عطف مجرد ہے - یعنے ایک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی جو عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا ہے میرے لئے لازم ہے -

مے وہ کیون بہت پیتے بزم غیر مین یا رب | آج ہی ہوا منظور اُنکو امتحان اپنا

یعنے بزم غیر مین معشوق یہہ چاہتا ہے کہ میرا امتحان کرے - اور یہہ دریافت کرے کہ تنگ ظرف کون ہے اور کون نہین - لہذا معشوق نے بہت سی شراب پی لی تاکہ شرکای محفل بھی اُسکی ہمدمی کرکے زیادہ شراب پیوین - مطلب یہہ کہ معشوق غالب کو تنگ ظرف اور غیر کو عالی حوصلہ ثابت کیا چاہتا ہے امتحان مین - فی الحقیقت معشوق بغرض میرے امتحان کے اپنا امتحان کر رہا ہے - اور اس چال مین میرا امتحان منظور ہے -

سرمۂ مفت نظر ہون مری قیمت یہ ہے | کہ رہے چشم خریدار پہ احسان میرا

سرمہ موصوف اور مفت اُسکی صفت ہے اور یہہ مرکب توصیفی یعنے سرمۂ مفت

مضاف ہے نظر کیطرف اور نظر مضاف الیہ ہے اور یہہ اضافت تخصیصی (۱)
ہے - شاعر کہتا ہے کہ مین نظر کا سرمۂ صفت ہون - اور لفظ صفت کو بغیر اضافت
کے بھی پڑہ سکتے ہین اسطرح (صفت نظر) یعنے نظر صفت دارندہ صفت نظر
رکھنے والا (یا) نظر صفت دینے والا - اسصورت مین جو دوسری صورت ہے
اس ترکیب کو بیدل اور ناصر علی اور غالب کے تراکیب مین سے ایک نئی
ترکیب سمجہنا چاہئے اور سالم ترکیب صفت نظر کو جو بلا اضافت کے ہے
سرمہ کی صفت قرار دینا چاہئے یعنے صفت نظر ایک علیحدہ ترکیب ہے
یعنے مین ایسا سرمہ ہون کہ مجہہ مین نظر صفت بہری ہوی ہے - جو شخص کور
مجہکو اپنی آنکہہ مین لگائیگا فوراً بینا ہو جائیگا بغیر اجرت اور قیمت دینے کے
تیسری صورت یہہ ہے کہ مین سرمہ ہون مانند نظر کے یعنے سرمہ تو ہون
مگر سراپا نگاہ ہون اور نظر ہی نظر ہون اور علاوہ بران صفت ملتا ہون -
اس صورت مین یہہ اضافت تشبیہی (۳) ہوی اور وجہ شبہ سرمہ کی
عمدگی اور قوت تاثیر ہے اور ادات تشبیہ کا حذف کرنا جائز ہے جیسے لب
لعل و چشم نرگس و دل غنچہ یعنے لب مانند لعل اور چشم مانند نرگس اور دل
مانند غنچہ اور وجہ شبہ سرخی و خوشنمائی و گرفتگی ہے - سرمۂ صفت نظر ہون باضافت
لفظ صفت کے یعنے سرمۂ صفت مانند نظر ہون - از روے معنی ان تینون
صورتونکا حاصل ایک ہے - صرف بیان کی نزاکتین بتلانا مجہے منظور تہا -

بزم قدح سے عیش تمنا نہ رکھہ کہ رنگ	صید ز دام جستہ ہے اس دامگاہ کا